روزنامہ الحیات
AL HAYAT 09-11-2023

مانو میں کتابوں کی رسم اجرا اور ثقافتی تقاریب کا انعقاد

الحیات نیوز سرویس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں ثقافتی اور ادبی تقریبات جاری ہیں۔ آزاد ادبی میلے کے ایک حصے کے طور پر، اوپن تھیٹر میں کل شام ایک مسحورکن مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر جو ایک کہنہ مشق شاعر بھی ہیں مہمان خصوصی تھے۔ 15 شعراء نے مشاعرے میں حصہ لیا۔ ان میں نامور شاعر پروفیسر ولا جمال العسیلی (مصر سے)، سردار سلیم، وحید پاشا قادری، مجیب خان اصغر، کوکب ذکی، شریف اطہر شامل تھے۔ یونیورسٹی کے شعراء میں پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، ڈاکٹر محمود کاظمی، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر افتخار حسین، ڈاکٹر شیخ وسیم نے بھی اپنا کلام سنایا۔ ڈاکٹر طلحہ فرحان نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ بارش کے باوجود شاعری کے شائقین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ یوم آزاد تقاریب کے ضمن میں لائبریری آڈیٹوریم میں کتابوں کے رسم اجرائی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور محققین کی تصنیف کردہ 23 کتابوں کا اجراء عمل میں آیا۔ معزز مہمانان خصوصی بشمول پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر؛ پروفیسر راما کونڈاپلی، ڈائرکٹر آئی کیو اے سی اور دیگر نے اس موقع پر شرکت کی۔ جناب نثار احمد نے کتابوں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر اکرام الحق نے انجام دی اور ڈاکٹر کھانڈے پرویز احمد نے شکریہ کا فریضہ انجام دیا۔ مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت میں کتابوں اور تصویری نمائش کا آغاز بھی کیا گیا جو 11 نومبر تک جاری رہے گی۔ جناب حبیب احمد کی طرف سے تیار کی گئی اس نمائش میں نایاب تصاویر اور مولانا آزاد کے لکھے ہوئے خطوط کی نقل مشاہدے کے لیے رکھی گئی ہیں۔ مولانا آزاد کی اور ان کے بارے میں لکھی گئی کتابوں کا ایک وسیع ذخیرہ نمائش کے لیے پیش کیا گیا ہے، جو ان کی زندگی کے بارے میں بصیرت فراہم کرتا ہے۔

روزنامہ الحیات
AL HAYAT 09-11-2023

اردو یونیورسٹی میں ”دکن کا سمندری منظر نامہ و مواقع“ پر کانفرنس

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن اور سوسائٹی فار انڈین اوشین اسٹڈیز (ایس آئی او ایس)، نئی دہلی کے زیر اہتمام ایک روزہ کانفرنس بعنوان "دکن کا سمندری منظرنامہ و مواقع" کا کل انعقاد عمل میں آیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کی۔ ایڈمنڈ رسدھیر دیوارے، آئی ایف ایس (ریٹائرڈ) صدر نشین، ایس آئی او ایس؛ ایڈمائیرل اورن پرکاش، سابق نول چیف و چیف آف ڈیفنس اسٹاف؛ پروفیسر پی وی راؤ، سابق ڈائرکٹر، انڈین اوشین سنٹر، عثمانیہ یونیورسٹی؛ پروفیسر کرشنیدرا مینا، جے این یو اینڈ سکریٹری جنرل، ایس آئی او ایس؛ ڈاکٹر سنجیو رنجن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، سکریٹری، منسٹری آف پورٹس، شپنگ اینڈ واٹر ویز، گورنمنٹ آف انڈیا خصوصی مقررین میں شامل تھے۔ اس کانفرنس میں دفاعی حکمت عملی، تجارتی راستوں اور مواصلات، ماہی گیری اور جہاز رانی کی ٹیکنالوجی، سمندری مقامی منصوبہ بندی، سمندری رابطوں، اور بندرگاہوں کی موجودہ حالت، ہندوستان میں جہاز رانی اور جہاز سازی سے متعلق مختلف مسائل شامل تھے۔ ہندوستان مشرق وسطی یورپ اقتصادی راہداری کی جیو پولیٹیکل اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔ کانفرنس میں واضح کیا گیا کہ بحری تحقیق، تعلیم اور ہنرمندی کی ترقی میں تعلیم اور صنعت کے درمیان اشتراک کے ذریعہ بے پناہ مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ اس کانفرنس میں شہر کی ممتاز شخصیتیں، مختلف جامعات کے اساتذہ، ریسرچ اسکالرس، طلبہ نے کانفرنس میں شرکت کی۔

Aadab Telangana, 09-11-2023

مانو میں کتابوں کی رسم اجرا اور ثقافتی تقاریب کا انعقاد

حیدرآباد، 8/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں ثقافتی اور ادبی تقریبات جاری ہیں۔ آزاد ادبی میلے کے ایک حصے کے طور پر، اوپن تھیٹر میں کل شام ایک مسحور کن مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر جو ایک کہنہ مشق شاعر بھی ہیں مہمانِ خصوصی تھے۔ 15 شعراء نے مشاعرے میں حصہ لیا۔ ان میں نامور شاعر پروفیسر ولا جمال الاسیلی (مصر سے)، سردار سلیم، وحید پاشا قادری، محبوب خان اصغر، کوکب ذکی، شریف اطہر شامل تھے۔ یونیورسٹی کے شعراء میں پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، ڈاکٹر محمود کاظمی، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر افتخار حسین، ڈاکٹر شیخ وسیم نے بھی اپنا کلام سنایا۔ ڈاکٹر طلحہ فرحان نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ بارش کے باوجود شاعری کے شائقین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ یوم آزاد تقاریب کے ضمن میں لائبریری آڈیٹوریم میں کتابوں کے رسم اجرا کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور محققین کی تصنیف کردہ 23 کتابوں کا اجراء عمل میں آیا۔ معزز مہمانانِ خصوصی بشمول پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر؛ پروفیسر راما کونڈا پلی، ڈائرکٹر آئی کیو اے سی اور دیگر نے اس موقع پر شرکت کی۔ جناب نثار احمد نے کتابوں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔

Aadab Telangana,
9-11-2023

اردو یونیورسٹی میں ''دکن کا سمندری منظرنامہ و مواقع'' پر کانفرنس

حیدرآباد، 8/ نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن اور سوسائٹی فار انڈین اوشین اسٹڈیز (ایس آئی

او ایس)، نئی دہلی کے زیر اہتمام ایک روزہ کانفرنس بعنوان ''دکن کا سمندری منظرنامہ و مواقع'' کا کل انعقاد عمل میں آیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کی۔ ایمبسڈر سدھیر دیوارے، آئی ایف ایس (ریٹائرڈ) صدر نشین، ایس آئی او ایس؛ ایڈمائیرل ارون پرکاش، سابق نول چیف و چیف آف ڈیفنس اسٹاف؛ پروفیسر پی وی راؤ، سابق ڈائرکٹر، انڈین اوشین سنٹر، عثمانیہ یونیورسٹی؛ پروفیسر کرشنیندرا مینا، جے این یو اینڈ سکریٹری جنرل، ایس آئی او ایس؛ ڈاکٹر سنجیو رنجن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، سکریٹری، منسٹری آف پورٹس، شپنگ اینڈ واٹر ویز، گورنمنٹ آف انڈیا خصوصی مقررین میں شامل تھے۔ اس کانفرنس میں دفاعی حکمت عملی، تجارتی راستوں اور مواصلات، ماہی گیری اور جہاز رانی کی ٹیکنالوجی، سمندری مقامی منصوبہ بندی، سمندری رابطوں، اور بندرگاہوں کی موجودہ حالت، ہندوستان میں جہاز رانی اور جہاز سازی سے متعلق مختلف مسائل شامل تھے۔ ہندوستان مشرق وسطی یورپ اقتصادی راہداری کی جیو پولیٹیکل اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔ کانفرنس میں واضح کیا گیا کہ بحری تحقیق، تعلیم اور ہنرمندی کی ترقی میں تعلیم اور صنعت کے درمیان اشتراک کے ذریعہ بے پناہ مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ اس کانفرنس میں شہر کی ممتاز شخصیتیں، مختلف جامعات کے اساتذہ، ریسرچ اسکالرس، طلبہ نے کانفرنس میں شرکت کی۔

آئندہ تعلیمی سال سے ماڈل اسکول میں بی اے ایوننگ کالج کی شروعات

اردو یونیورسٹی میں یومِ آزاد تقاریب کا رنگا رنگ آغاز۔ پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اگلے تعلیمی سال سے مانو ماڈل اسکول میں بی اے ایوننگ کالج کا آغاز کرنے جارہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اس کا اعلان کیا۔ وہ مانو ماڈل اسکول فلک نما میں یوم آزاد تقاریب 2023 کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کررہے تھے۔ پروفیسر عین الحسن نے مزید کہا کہ مانو ماڈل اسکول فلک نما میں ایوننگ کالج میں بتدریج بی اے کے علاوہ بی کام اور بی ایس سی کے کورسز بھی متعارف کروائیں جائیں گے۔ انہوں نے اسکولی طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ زائد از نصابی تعلیم پر بھی توجہ مبذول کریں۔ ان کے مطابق اساتذہ طلبا کے حقیقی سرپرست ہوتے ہیں۔ جو بچوں کی مخفی صلاحیتوں کو نکھارنے کا اہم کام سرانجام دیتے ہیں۔ پروفیسر عین الحسن نے مانو ماڈل اسکول کے طلبہ کو اپنی لسانی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے انہیں اردو کے ساتھ ساتھ انگریزی میں بھی قابلیت پیدا کرنے کی تلقین کی۔

قبل ازیں مانو ماڈل اسکول میں منعقدہ یوم آزاد تقاریب 2023 کی افتتاحی تقریب میں انچارج پرنسپل ڈاکٹر کفیل احمد نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ اس کے بعد مانو ماڈل اسکول کے طلبا نے متنوع رنگا رنگ ثقافتی اور تعلیمی مظاہروں پر مبنی پروگرام پیش کرتے ہوئے حاضرین کا دل موہ لیا۔ اس میں اردو زبان کے شعراء کے کلام، تلگو زبان کی لوری و قبائلی رقص، یوگا ایکٹ، ہندی بھاشن، طنز و مزاح سے بھرپور ڈرامہ وغیرہ جیسے ثقافتی پروگرام بھی شامل تھے۔ اس موقع پر ماڈل اسکول کے طلبہ کے تیار کردہ تعلیمی ماڈلس کی نمائش کی گئی۔

رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مانو ماڈل اسکول میں یوم آزاد تقاریب کی افتتاحی تقریب کا انعقاد ایک خوشگوار تجربہ رہا جہاں پر اسکولی طلبہ کو اپنی مخفی صلاحیتیں پیش کرنے کا سنہری موقع میسر آیا۔ رجسٹرار نے اساتذہ اور سرپرستوں کے ساتھ ساتھ طلبا کو بھی مانو ماڈل اسکول میں حصول تعلیم کیلئے مبارکباد دی۔ ڈین، اسٹوڈنٹس ویلفیئر، پروفیسر علیم اشرف جائسی جو یوم آزاد تقاریب کے صدر نشین بھی ہیں نے اظہار خیال کرتے ہوئے افتتاحی تقریب کو کامیاب اور معنی خیز قرار دیا۔ افتتاحی تقریب میں شرکت کو کرنے والوں میں پروفیسر محمد محمود صدیقی، پروفیسر ایم ونجا، پروفیسر مشتاق آئی پٹیل، پروفیسر محمد مسیح صدیقی، کے علاوہ بھی شامل تھے۔

17th November to 23rd November 2023 Gawah Weekly

مانو میں یوم آزاد تقاریب کے تحت خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کی یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ آزاد تقاریب کے تحت یونیورسٹی کے ہیلتھ سینٹر میں NSS اور NCC کی مشترکہ میزبانی میں خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ کا انعقاد وکٹوریہ ویلفیئر سوسائٹی، سری کارا بلڈ بینک کے تعاون سے کیا گیا۔

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیمپ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ کرنے سے انسان کا جسم تندرست رہتا ہے اور اس سے کسی دوسرے کی زندگی بھی سنور جاتی ہے۔ ون تلنگانہ آرٹیلری بیٹری NCC حیدرآباد کے کمانڈنگ افسر کرنل رویندر راؤ نے کیمپ کا افتتاح کیا۔ کرنل رویندر راؤ نے اپنے خطاب میں کہا کہ خون کا عطیہ سب سے بڑا عطیہ ہے اور آپ کے اس خون سے کسی کی جان بچے گی جو سب سے بڑے ثواب کا کام ہے۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے خون عطیہ کرنے کے لئے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ یونیورسٹی کے میڈیکل ایڈوائزر ڈاکٹر ایم کے انصاری نے خون کے عطیہ کے حوالے سے رائج غلط فہمیوں کا ازالہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ کرنے سے کوئی کمزوری نہیں آتی ہے، بلکہ کچھ ہی عرصے میں انسانی جسم یہ خون دوبارہ تیار کر لیتا ہے۔

پروفیسر محمد فریاد نے تمام خون کے عطیہ دہندگان کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر ایم ریاض، ہیلتھ سینٹر انچارج نے بتایا کہ کیمپ میں NSS اور NCC کے کیڈٹس سمیت یونیورسٹی کے تقریباً 100 طلبہ نے خون کا عطیہ دیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈاکٹر دانش خان، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر کلثوم زہرا، عامر بدر، معراج احمد، ڈاکٹر زینت آرا، حاجرہ خاتون، وجیہ الشمس NSS کے پروگرام کوآرڈینیٹر بی بھکشاپتی اور NCC کی طرف سے لیفٹننٹ ایم اے مجیب و دیگر افراد موجود تھے۔

17th November to 23rd November 2023

Gawah Weekly

مانو میں وِجلنس بیداری ہفتہ کے ضمن میں لیکچر کا انعقاد

مانو میں وجلنس بیداری ہفتہ کے ضمن میں پیر کو شعبہ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی کے سیمنار ہال میں ایک لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں شری ڈی و جنجیا، سی بی آئی آفیسر، حیدرآباد نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب کو جاگ رہ کر انٹیگریٹی کے فروغ سے ہی بدعنوانی کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں اپنے آپ کو جواب دہ بنانا ہوگا تبھی ہم ملک کو کرپشن سے نجات دلا سکتے ہیں۔ چیف وجلنس آفیسر مانو پروفیسر ایم ونجہ نے مہمان کا استقبال کیا اور کہا کہ ہمیں یہاں سے کچھ نہ کچھ سیکھ کر جانا ہے اور اس پر تاعمر عمل کرنا ہے۔ ڈاکٹر رفیع محمد نے مہمان کی شال پوشی کی۔ محترم مظفر حسین صاحب نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر جمیل احمد نے شکریہ اور ڈاکٹر جرار احمد نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ اس موقع پر وجلنس کمیٹی کے اراکین اور سی ایس آئی ٹی، شعبہ تعلیم و تربیت کے اساتذہ، اسکالرس اور طلبہ کثیر تعداد میں موجود تھے۔ اس لیکچر کے ساتھ ہی یونیورسٹی میں جاری وجلنس بیداری ہفتے کا اختتام عمل میں آیا۔

روزنامہ ہمارا سماج دہلی
09-11-2023

مانو میں کتابوں کی رسم اجرا اور ثقافتی تقاریب کا انعقاد

حیدرآباد، 8 نومبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں ثقافتی اور ادبی تقریبات جاری ہیں۔ آزاد ادبی میلے کے ایک حصے کے طور پر، اوپن تھیٹر میں کل شام ایک مسحور کن مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر جو ایک کہنہ مشق شاعر بھی ہیں مہمان خصوصی تھے۔ 15 شعراء نے مشاعرے میں حصہ لیا۔ ان میں نامور شاعر پروفیسر ولا جمال العسیلی (مصر)، سردار سلیم، وحید پاشا قادری، مجیب حسان اصغر، کوکب ذکی، شریف اطہر شامل تھے۔ یونیورسٹی کے شعراء میں پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، ڈاکٹر محمود کاظمی، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر افتخار حسین، ڈاکٹر شیخ وسیم نے بھی اپنا کلام سنایا۔ ڈاکٹر طلحہ فرحان نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ بارش کے باوجود شاعری کے شائقین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ یوم آزاد تقاریب کے ضمن میں لائبریری آڈیٹوریم میں کتابوں کے رسم اجرا کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور محققین کی تصنیف کردہ 23 کتابوں کا اجراء عمل میں آیا۔ معزز مہمانان خصوصی بشمول پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، پروفیسر راما کونڈا ایلی، ڈائرکٹر آئی کیو

اے سی اور دیگر نے اس موقع پر شرکت کی۔ جناب نثار احمد نے کتابوں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر اکرام الحق نے انجام دی اور ڈاکٹر کھانڈے پرویز احمد نے شکریہ کا فریضہ انجام دیا۔

مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت میں کتابوں اور تصویری نمائش کا آغاز بھی کیا گیا جو 11 نومبر تک جاری رہے گی۔ جناب حبیب احمد کی طرف سے تیار کی گئی اس نمائش میں نایاب تصاویر اور مولانا آزاد کے لکھے ہوئے خطوط کی نقل مشاہدے کے لیے رکھی گئی ہیں۔ مولانا آزاد کی اور ان کے بارے میں لکھی گئی کتابوں کا ایک وسیع ذخیرہ نمائش کے لیے پیش کیا گیا ہے، جو ان کی زندگی کے بارے میں بصیرت فراہم کرتا ہے۔

روزنامہ
دہلی
ہمارا سماج
09-11-2023

اردو یونیورسٹی میں ”دکن کا سمندری منظرنامہ و مواقع“ پر کانفرنس

حیدرآباد، 8؍نومبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن اور سوسائٹی فار انڈین اوشین اسٹڈیز (ایس آئی او ایس)، نئی دہلی کے زیرِ اہتمام ایک روزہ کانفرنس بعنوان ”دکن کا سمندری منظرنامہ و مواقع“ کا کل انعقاد عمل میں آیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کی۔

ڈاکٹر سدھیر دیوارے، آئی ایف ایس (ریٹائرڈ) صدر نشین، ایس آئی او ایس؛ ایڈمیرل ارون پرکاش، سابق نول چیف و چیف آف ڈیفنس اسٹاف؛ پروفیسر پی وی راؤ، سابق ڈائرکٹر، انڈین اوشین سنٹر، عثمانیہ یونیورسٹی؛ پروفیسر کرشنید راجنا، جے این یو اینڈ سکریٹری جنرل، ایس آئی او ایس؛ ڈاکٹر سنجیو رنجن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، سکریٹری، منسٹری آف پورٹس، شپنگ اینڈ واٹر ویز، گورنمنٹ آف انڈیا خصوصی مقررین میں شامل تھے۔

اس کانفرنس میں دفاعی حکمت عملی، تجارتی راستوں اور مواصلات، ماہی گیری اور جہاز رانی کی ٹیکنالوجی، سمندری مقامی منصوبہ بندی، سمندری رابطوں، اور بندرگاہوں کی موجودہ حالت، ہندوستان میں جہاز رانی اور جہاز سازی سے متعلق مختلف مسائل شامل تھے۔ ہندوستان مشرق وسطی یورپ اقتصادی راہداری کی جیو پولیٹیکل اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔ کانفرنس میں واضح کیا گیا کہ بحری تحقیق، تعلیم اور ہنرمندی کی ترقی میں تعلیم اور صنعت کے درمیان اشتراک کے ذریعہ بے پناہ مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ اس کانفرنس میں شہر کی ممتاز شخصیتیں، مختلف جامعات کے اساتذہ، ریسرچ اسکالرس، طلبہ نے کانفرنس میں شرکت کی۔

SAEBAN روزنامہ سائبان دہلی
www.saeban.in

09-11-2023

مانو میں یومِ آزاد تقاریب کے تحت خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کی یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ آزاد تقاریب کے تحت یونیورسٹی کے ہیلتھ سینٹر میں NSS اور NCC کی مشترکہ میزبانی میں آج خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ کا انعقاد وکٹوریہ ویلفیئر سوسائٹی، سرکاری بلڈ بینک کے تعاون سے کیا گیا۔

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیمپ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے اس موقع اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ کرنے سے انسان کا جسم تندرست رہتا ہے اور اس سے کسی دوسرے کی زندگی بھی سنور جاتی ہے۔ اس موقع پر ون تلنگانہ آرٹیلری بیٹری NCC حیدرآباد کے کمانڈنگ افسر کرنل رویندر راؤ نے کیمپ کا افتتاح کیا۔ کرنل رویندر راؤ نے اپنے خطاب میں کہا کہ خون کا عطیہ سب سے بڑا عطیہ ہے اور آپ کے اس خون سے کسی کی جان بچے گی جو سب سے بڑے ثواب کا کام ہے۔

اس موقع پر یونیورسٹی کے ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے خون عطیہ کرنے کے لئے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ یونیورسٹی کے میڈیکل ایڈوائزر ڈاکٹر ایم کے انصاری نے خون کے عطیہ کے حوالے سے رائج غلط فہمیوں کا ازالہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ کرنے سے کوئی کمزوری نہیں آتی ہے، بلکہ کچھ ہی عرصے میں انسانی جسم یہ خون دوبارہ تیار کرلیتا ہے۔

SAEBAN
سائبان
www.saeban.in
09-11-2023

مانو میں مشاعرے کا انعقاد

حیدرآباد: مرکز مطالعات اردو ثقافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد بہ اشتراک بزم غزل، حیدرآباد کے زیر اہتمام بہ 5 نومبر 2023 کو کل ہند مشاعرہ کا سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں انعقاد عمل میں آیا۔ نامور شاعر ڈاکٹر عقیل ہاشمی، سابق صدر شعبۂ اردو عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد نے صدارت کی۔ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی اور اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔

9-11-23

سیاسی افق دہلی

اردو یونیورسٹی میں ''دکن کا سمندری منظر نامہ و مواقع'' پر کانفرنس

حیدرآباد، 8/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن اور سوسائٹی فار انڈین اوشین اسٹڈیز (ایس آئی او ایس)، نئی دہلی کے زیر اہتمام ایک روزہ کانفرنس بعنوان ''دکن کا سمندری منظرنامہ و مواقع'' کا کل انعقاد عمل میں آیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کی۔ ایمبسڈر سدھیر دیوارے، آئی ایف ایس (ریٹائرڈ) صدرنشین، ایس آئی او ایس؛ ایڈمائیرل ارون پرکاش، سابق نول چیف و چیف آف ڈیفنس اسٹاف؛ پروفیسر پی وی راؤ، سابق ڈائرکٹر، انڈین اوشین سنٹر، عثمانیہ یونیورسٹی؛ پروفیسر کرشنیند راینا، جے این یو اینڈ سکریٹری جنرل، ایس آئی او ایس؛ ڈاکٹر سنجیو رنجن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، سکریٹری، منسٹری آف پورٹس، شپنگ اینڈ واٹر ویز، گورنمنٹ آف انڈیا خصوصی مقررین میں شامل تھے۔ اس کانفرنس میں دفاعی حکمت عملی، تجارتی راستوں اور مواصلات، ماہی گیری اور جہاز رانی کی ٹیکنالوجی، سمندری مقامی منصوبہ بندی، سمندری رابطوں، اور بندرگاہوں کی موجودہ حالت، ہندوستان میں جہاز رانی اور جہاز سازی سے متعلق مختلف مسائل شامل تھے۔ ہندوستان مشرق وسطی یورپ اقتصادی راہداری کی جیو پولیٹیکل اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

STANDARD POST, Hyderabad 09-11-2023

Conference on Deccan Maritime Outlook held at MANUU

(Standard Post Bureau)

Hyderabadm Nov 8: The HK Sherwani Centre for Deccan Studies (HKS-CDS), Maulana Azad National Urdu University (MANUU) yesterday organised one day Conference "The Deccan: Maritime Outlook and Opportunities" in collaboration with Society for Indian Ocean Studies (SIOS), New Delhi.

The inaugural session was chaired by the Vice Chancellor, Prof Syed Ainul Hasan. Ambassador Sudhir Devare, Chairperson SIOS, Admiral Arun Prakash, Former Naval Chief and Chief of Defence Staff, Prof. P.V. Rao, Former Director, Indian Ocean Centre, Osmania University, Prof. Krishnendra Meena, Centre for the Study of Regional Development, School of Social Sciences, JNU and Secretary General SIOS, and Dr. Sanjeev Ranjan, former Secretary, Ministry of Ports, Shipping and Waterways, GoI were the eminent speakers.

The conference encompassed a host of issues ranging from defence strategy, trade routes and communications, technology of fishing and shipping, marine spatial planning, maritime connections, and present state of ports, shipping and shipbuilding in India. An important lecture was given on geopolitical significance of India Middle-East Europe economic corridor. The conference unlocked the immense potential in maritime research, education, and skill development by establishing collaborations between academia and industry.

The eminent people from city and teachers, research scholars, students from different universities attended the conference.

Urdu Action, 09-11-2023

مانو میں کتابوں کی رسم اجرا اور ثقافتی تقاریب کا انعقاد

حیدرآباد، 8/ نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں ثقافتی اور ادبی تقریبات جاری ہیں۔ آزاد ادبی میلے کے ایک حصے کے طور پر، اوپن تھیٹر میں کل شام ایک مسحور کن مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر جو ایک کہنہ مشق شاعر بھی ہیں مہمانِ خصوصی تھے۔ 15 شعراء نے مشاعرے میں حصہ لیا۔ ان میں نامور شاعر پروفیسر ولا جمال العسیلی (مصر سے)، سردار سلیم، وحید پاشا قادری، محبوب خان اصغر، کوکب ذکی، شریف اطہر شامل تھے۔ یونیورسٹی کے شعراء میں پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، ڈاکٹر محمود کاظمی، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر افتخار حسین، ڈاکٹر شیخ وسیم نے بھی اپنا کلام سنایا۔ ڈاکٹر طلحہ فرحان نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ بارش کے باوجود شاعری کے شائقین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ یوم آزاد تقاریب کے ضمن میں لائبریری آڈیٹوریم میں کتابوں کے رسم اجرا کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور محققین کی تصنیف کردہ 23 کتابوں کا اجراء عمل میں آیا۔

معزز مہمانان خصوصی بشمول پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر؛ پروفیسر راما کونڈاپلی، ڈائرکٹر آئی کیو اے سی اور دیگر نے اس موقع پر شرکت کی۔ جناب نثار احمد نے کتابوں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر اکرام الحق نے انجام دی اور ڈاکٹر کھانڈے پرویز احمد نے شکریہ کا فریضہ انجام دیا۔

Urdu Action, 09-11-2023

اردو یونیورسٹی میں ''دکن کا سمندری منظرنامہ ومواقع'' پر کانفرنس

حیدرآباد، 8/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن اور سوسائٹی فار انڈین اوشین اسٹڈیز (ایس آئی او ایس)، نئی دہلی کے زیر اہتمام ایک روزہ کانفرنس بعنوان ''دکن کا سمندری منظرنامہ ومواقع'' کا کل انعقاد عمل میں آیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کی۔ ایمبسڈر سدھیر دیوارے، آئی ایف ایس (ریٹائرڈ) صدرنشین، ایس آئی او ایس؛ ایڈمائیرل ارون پرکاش، سابق نول چیف و چیف آف ڈیفنس اسٹاف؛ پروفیسر پی وی راؤ، سابق ڈائرکٹر، انڈین اوشین سنٹر، عثمانیہ یونیورسٹی؛ پروفیسر کرشنیدر امینا، جے این یو اینڈ سکریٹری جنرل، ایس آئی او ایس؛ ڈاکٹر سنجیو رنجن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، سکریٹری، منسٹری آف پورٹس، شپنگ اینڈ واٹرویز، گورنمنٹ آف انڈیا خصوصی مقررین میں شامل تھے۔ اس کانفرنس میں دفاعی حکمت عملی، تجارتی راستوں اور مواصلات، ماہی گیری اور جہاز رانی کی ٹیکنالوجی، سمندری مقامی منصوبہ بندی، سمندری رابطوں، اور بندرگاہوں کی موجودہ حالت، ہندوستان میں جہاز رانی اور جہاز سازی سے متعلق مختلف مسائل شامل تھے۔

ہندوستان مشرق وسطی یورپ اقتصادی راہداری کی جیو پولیٹکل اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔ کانفرنس میں واضح کیا گیا کہ بحری تحقیق، تعلیم اور ہنرمندی کی ترقی میں تعلیم اور صنعت کے درمیان اشتراک کے ذریعہ بے پناہ مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ اس کانفرنس میں شہر کی ممتاز شخصیتیں، مختلف جامعات کے اساتذہ، ریسرچ اسکالرس، طلبہ نے کانفرنس میں شرکت کی۔

9-11-23 Yaqeen, Parbhani

مانو میں کتابوں کی رسم اجرا اور ثقافتی تقاریب کا انعقاد

حیدرآباد۔08رنومبر (پریس نوٹ): مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں ثقافتی اور ادبی تقریبات جاری ہیں۔ آزاد ادبی میلے کے ایک حصے کے طور پر، اوپن تھیٹر میں کل شام

ایک مسحور کن مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر جو ایک کہنہ مشق شاعر بھی ہیں مہمانِ خصوصی تھے۔15 شعراء نے مشاعرے میں حصہ لیا۔ ان میں نامور شاعر پروفیسر ولا جمال الاسیلی (مصر سے)، سردار سلیم، وحید پاشا قادری، محبوب خان اصغر، کوکب ذکی، شریف اطہر شامل تھے۔ یونیورسٹی کے شعراء میں پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، ڈاکٹر محمود کاظمی، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر افتخار حسین، ڈاکٹر شیخ وسیم نے بھی اپنا کلام سنایا۔ ڈاکٹر طلحہ فرحان نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ بارش کے باوجود شاعری کے شائقین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ یوم آزاد تقاریب کے ضمن میں لائبریری آڈیٹوریم میں کتابوں کے رسم اجرا کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور محققین کی تصنیف کردہ 23 کتابوں کا اجراء عمل میں آیا۔ معزز مہمانانِ خصوصی بشمول پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر؛ پروفیسر راما کونڈاپلی، ڈائرکٹر آئی کیو اے سی اور دیگر نے اس موقع پر شرکت کی۔ جناب نثار احمد نے کتابوں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر اکرام الحق نے انجام دی اور ڈاکٹر کھانڈے پرویز احمد نے شکریہ کا فریضہ انجام دیا۔ مرکز برائے مطالعاتِ اردو ثقافت میں کتابوں اور تصویری نمائش کا آغاز بھی کیا گیا جو 11 نومبر تک جاری رہیں گی۔ جناب حبیب احمد کی طرف سے تیار کی گئی اس نمائش میں نایاب تصاویر اور مولانا آزاد کے لکھے ہوئے خطوط کی نقل مشاہدے کے لیے رکھی گئی ہیں۔ مولانا آزاد کی اور ان کے بارے میں لکھی گئی کتابوں کا ایک وسیع ذخیرہ نمائش کے لیے پیش کیا گیا ہے، جو ان کی زندگی کے بارے میں بصیرت فراہم کرتا ہے۔

راشٹریہ سہارا

اردو یونیورسٹی میں ''دکن کا سمندری منظرنامہ ومواقع'' پر کانفرنس

حیدرآباد، 8رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن اور سوسائٹی فار انڈین اوشین اسٹڈیز (ایس آئی او ایس)، نئی دہلی کے زیراہتمام ایک روزہ کانفرنس بعنوان ''دکن کا سمندری منظرنامہ ومواقع'' کا کل انعقاد عمل میں آیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کی۔ ایمبسڈر سدھیر دیوارے، آئی ایف ایس (ریٹائرڈ) صدرنشین، ایس آئی او ایس؛ ایڈمائیرل ارون پرکاش، سابق نول چیف وچیف آف ڈیفنس اسٹاف؛ پروفیسر پی وی راؤ، سابق ڈائرکٹر، انڈین اوشین سنٹر، عثمانیہ یونیورسٹی؛ پروفیسر کرشنیند رامینا، جے این یو اینڈ سکریٹری جنرل، ایس آئی او ایس؛ ڈاکٹر سنجیو رنجن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، سکریٹری، منسٹری آف پورٹس، شپنگ اینڈ واٹرویز، گورنمنٹ آف انڈیا خصوصی مقررین میں شامل تھے۔ اس کانفرنس میں دفاعی حکمت عملی، تجارتی راستوں اور مواصلات، ماہی گیری اور جہاز رانی کی ٹیکنالوجی، سمندری مقامی منصوبہ بندی، سمندری رابطوں، اور بندرگاہوں کی موجودہ حالت، ہندوستان میں جہاز رانی اور جہاز سازی سے متعلق مختلف مسائل شامل تھے۔ ہندوستان مشرق وسطی یورپ اقتصادی راہداری کی جیو پولیٹیکل اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔ کانفرنس میں واضح کیا گیا کہ بحری تحقیق، تعلیم اور ہنرمندی کی ترقی میں تعلیم اور صنعت کے درمیان اشتراک کے ذریعہ بے پناہ مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ اس کانفرنس میں شہر کی ممتاز شخصیتیں، مختلف جامعات کے اساتذہ، ریسرچ اسکالرس، طلبہ نے کانفرنس میں شرکت کی۔

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی میں ''دکن کا سمندری منظرنامہ ومواقع'' پر کانفرنس

حیدرآباد، 8رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن اور سوسائٹی فار انڈین اوشین اسٹڈیز (ایس آئی او ایس)، نئی دہلی کے زیر اہتمام ایک روزہ

کانفرنس بعنوان ''دکن کا سمندری منظرنامہ ومواقع'' کا کل انعقاد عمل میں آیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کی۔ ایمبسڈر سدھیر دیوارے، آئی ایف ایس (ریٹائرڈ) صدرنشین، ایس آئی او ایس؛ ایڈمائیرل ارون پرکاش، سابق نول چیف وچیف آف ڈیفنس اسٹاف؛ پروفیسر پی وی راؤ، سابق ڈائرکٹر، انڈین اوشین سنٹر، عثمانیہ یونیورسٹی؛ پروفیسر کرشنیند رامینا، جے این یو اینڈ سکریٹری جنرل، ایس آئی او ایس؛ ڈاکٹر سنجیو رنجن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، سکریٹری، منسٹری آف پورٹس، شپنگ اینڈ واٹرویز، گورنمنٹ آف انڈیا خصوصی مقررین میں شامل تھے۔ اس کانفرنس میں دفاعی حکمت عملی، تجارتی راستوں اور مواصلات، ماہی گیری اور جہاز رانی کی ٹیکنالوجی، سمندری مقامی منصوبہ بندی، سمندری رابطوں، اور بندرگاہوں کی موجودہ حالت، ہندوستان میں جہاز رانی اور جہاز سازی سے متعلق مختلف مسائل شامل تھے۔ ہندوستان مشرق وسطی یورپ اقتصادی راہداری کی جیو پولیٹیکل اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔ اس کانفرنس میں شہر کی ممتاز شخصیتیں، مختلف جامعات کے اساتذہ، ریسرچ اسکالرس، طلبہ نے کانفرنس میں شرکت کی۔

SAKSHI

'మనూ'లో వర్క్‌షాప్

రాయదుర్గం: గచ్చిబౌలిలోని హెచ్‌కే షేర్వానీ సెంటర్ ఫర్ డెక్కన్ స్టడీస్, సొసైటీ ఫర్ ఇండియన్ ఓషన్ స్టడీస్ (ఎస్ఐఓఎస్) న్యూఢిల్లీ సహకారంతో 'ది డెక్కన్: మారిటైమ్ ఔట్‌లుక్ అండ్ ఆపర్చునిటీస్' అనే అంశంపై మనూలో ఒక రోజు సమావేశాన్ని బుధవారం నిర్వహించారు. ఈ సమావేశంలో రక్షణ వ్యూహం, వాణిజ్య మార్గాలు, కమ్యూనికేషన్లు, ఫిషింగ్, షిప్పింగ్ సాంకేతికత, సముద్ర కనెక్షన్లు, భారతదేశంలోని ఓడరేవులు, షిప్పింగ్, షిప్ బిల్డింగ్ యొక్క ప్రస్తుత స్థితి వంటి అనేక అంశాలు చర్చకు వచ్చాయి. సమావేశంలో ఎస్ఐఓఎస్ చైర్మన్ రాయబారి సుధీర్ దేవరే, అడ్మిరల్ అరుణ్ ప్రకాశ్, ఉస్మానియా యూనివర్శిటీ మాజీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ పివిరావ ప్రసంగించారు.

Scanned with CamScanner

رہنمائے دکن

مانو میں کتابوں کی رسم اجرا اور ثقافتی تقاریب کا انعقاد

حیدرآباد، 8/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں ثقافتی اور ادبی تقریبات جاری ہیں۔ آزاد ادبی میلے کے ایک حصے کے طور پر، اوپن تھیٹر میں کل شام ایک مسحور کن مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر جو ایک کہنہ مشق شاعر بھی ہیں مہمانِ خصوصی تھے۔ 15 شعراء نے مشاعرے میں حصہ لیا۔ ان میں نامور شاعر پروفیسر ولا جمال العسیلی (مصر ے)، سردار سلیم، وحید پاشا قادری، محبوب خان اصغر، کوکب ذکی، شریف اطہر شامل تھے۔ یونیورسٹی کے شعراء میں

پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، ڈاکٹر محمود کاظمی، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر افتخار حسین، ڈاکٹر شیخ وسیم نے بھی اپنا کلام سنایا۔ ڈاکٹر طلحہ فرحان نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ بارش کے باوجود شاعری کے شائقین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ یوم آزاد تقاریب کے ضمن میں لائبریری آڈیٹوریم میں کتابوں کے رسم اجرا کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور محققین کی تصنیف کردہ 23 کتابوں کا اجراء عمل میں آیا۔ معزز مہمانانِ خصوصی بشمول پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر؛ پروفیسر راما کونڈاپلی، ڈائرکٹر آئی کیو اے سی اور دیگر نے اس موقع پر شرکت کی۔ جناب نثار احمد نے کتابوں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر اکرام الحق نے انجام دی اور ڈاکٹر کھانڈے پرویز احمد نے شکریہ کا فریضہ انجام دیا۔ مرکز برائے مطالعاتِ اردو ثقافت میں کتابوں اور تصویری نمائش کا آغاز بھی کیا گیا جو 11 نومبر تک جاری رہیں گی۔ جناب حبیب احمد کی طرف سے تیار کی گئی اس نمائش میں نایاب تصاویر اور مولانا آزاد کے لکھے ہوئے خطوط کی نقل مشاہدے کے لیے رکھی گئی ہیں۔ مولانا آزاد کی اور ان کے بارے میں لکھی گئی کتابوں کا ایک وسیع ذخیرہ نمائش کے لیے پیش کیا گیا ہے، جو ان کی زندگی کے بارے میں بصیرت فراہم کرتا ہے۔

راشٹریہ سہارا

اردو یونیورسٹی میں کتابوں کی رسم اجرائی اور ثقافتی تقاریب کا انعقاد

حیدرآباد، 8/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں ثقافتی اور ادبی تقریبات جاری ہیں۔ آزاد ادبی میلے کے ایک حصے کے طور پر، اوپن تھیٹر میں کل شام ایک مسحور کن مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر جو ایک کہنہ مشق شاعر بھی ہیں مہمانِ خصوصی تھے۔ 15 شعراء نے مشاعرے میں حصہ لیا۔ ان میں نامور شاعر پروفیسر ولا جمال العسیلی (مصر ے)، سردار سلیم، وحید پاشا قادری، محبوب خان اصغر، کوکب ذکی، شریف اطہر شامل تھے۔ یونیورسٹی کے شعراء میں پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، ڈاکٹر محمود کاظمی، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈاکٹر اسلم پرویز، ڈاکٹر افتخار حسین، ڈاکٹر شیخ وسیم نے بھی اپنا کلام سنایا۔ ڈاکٹر طلحہ فرحان نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ بارش کے باوجود شاعری کے شائقین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ یوم آزاد تقاریب کے ضمن میں لائبریری آڈیٹوریم میں کتابوں کے رسم اجرا کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور محققین کی تصنیف کردہ 23 کتابوں کا اجراء عمل میں آیا۔ معزز مہمانانِ خصوصی بشمول پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر؛ پروفیسر راما کونڈاپلی، ڈائرکٹر آئی کیو اے سی اور دیگر نے اس موقع پر شرکت کی۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر اکرام الحق نے انجام دی، ڈاکٹر کھانڈے پرویز احمد نے شکریہ ادا کیا۔ مرکز برائے مطالعاتِ اردو ثقافت میں کتابوں اور تصویری نمائش کا آغاز بھی کیا گیا جو 11 نومبر تک جاری رہیں گی۔ جناب حبیب احمد کی طرف سے تیار کی گئی اس نمائش میں نایاب تصاویر اور مولانا آزاد کے لکھے ہوئے خطوط کی نقل مشاہدے کے لیے رکھی گئی ہیں۔

SAKSHI

23 పుస్తకాల ఆవిష్కరణ

రాయదుర్గం: మనూలో పలువురు అధ్యాపకులు, పరిశోధకులు రచించిన 23 పుస్తకాలను బుధవారం ఆవిష్కరించారు. ఇంగ్లిష్, అరబిక్, ఉర్దూ భాషల్లో వివిధ విషయాలను పొందుపరుస్తూ ఈ పుస్తకాలను రూపొందించారు. కార్యక్రమంలో ఐక్యూఏసీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్, ప్రొఫెసర్ రామ కొండపల్లి పాల్గొన్నారు.

Scanned with CamScanner